© rasailojaraid.com



# خبرنامہ ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی

۱۔ انتہائی افسوس اور رنج کے ساتھ یہ خبر دی جارہی ہے کہ ادارہ کے سابق رکن ڈاکٹر منور حسین فلاحی (پ ۱۹۵۹ء) کا ۱۷ اور ۱۸ ستمبر کی درمیانی شب میں انتقال ہوگیا۔ مرحوم نے جامعۃ الفلاح اعظم گڑھ سے عالمیت (۱۹۷۴ء) وفضیلت (۱۹۷۶ء) اور اس کے بعد علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے بی اے (۱۹۸۴ء) ایم اے اردو (۱۹۸۶ء) اور پی ایچ ڈی (۱۹۹۲ء) کی ڈگریاں حاصل کی تھیں۔ اگست ۱۹۹۱ء سے دسمبر ۱۹۹۴ء تک وہ ادارۂ تحقیق سے وابستہ رہے، پھر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبۂ اردو میں لیکچرر مقرر ہوگئے تھے۔ ادارہ سے ان کا غیر رسمی تعلق اس کے بعد بھی برقرار رہا۔ وہ مختلف خدمات انجام دینے کے ساتھ خصوصاً تحقیقاتِ اسلامی کی ترتیب میں مدیر محترم کا تعاون کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ انھیں غریق رحمت کرے اور ان کے پس ماندگان کا دلی وکارساز ہو۔ معاونت کا یہ کام اب ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی انجام دے رہے ہیں۔

۲۔ سکریٹری ادارہ مولانا سید جلال الدین عمری کی متعدد کتابوں کے مختلف زبانوں میں ترجمے ہوچکے ہیں۔ گزشتہ دنوں اسلام اور وحدتِ بنی آدم اور خدا کی غلامی انسان کی معراج کا مراٹھی اور تلگو میں ترجمہ ہوا ہے۔ اسلام کی دعوت ان کی مقبول کتابوں میں سے ہے۔ اس کا تلگو میں ترجمہ ہوچکا ہے۔ اس کتاب پر نظر ثانی کا کام جاری ہے مصنف نے اس میں خاطر خواہ اضافے کیے ہیں۔ نظر ثانی اور اضافہ شدہ مواد کا کنڑ زبان میں ترجمہ ہو رہا ہے۔

۳۔ ادارہ کے رکن مولانا محمد جرجیس کریمی کی ایک کتاب "تفہیماتِ قرآن" ادارۂ خدمتِ خلق، ڈابھاکینڈ، دمکا، جھارکھنڈ نے شائع کی ہے، اس میں آزمائش، صبر، جزا وسزا اور فلاح کے قرآنی تصورات، شیطان کے ارادے، قلب کی روحانی بیماریاں، اصلاحِ نفس کے ذرائع، قرآن میں حیوانی تمثیلات کا مقصد جیسے موضوعات زیرِ بحث آئے ہیں، یہ کتاب مکتبہ تحقیق و تصنیفِ اسلامی سے بھی حاصل کی جاسکتی ہے۔ صفحات ۱۰۶، قیمت ۴۰ روپے۔

۴۔ متعدد موضوعات پر کارکنانِ ادارہ کی تیار کردہ کتابیں منتظرِ اشاعت ہیں۔ مثلاً اسلامی ریاست اور انسانی حقوق از مولانا سید جلال الدین عمری۔ اسلام اور آزادیٔ فکر وعمل از مولانا سلطان احمد اصلاحی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام، مطالعہ سیرت از ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی۔ اسلام میں انسدادِ جرائم کی تدابیر اور علاج، عقیدۂ توحید اور عدل کا قیام از مولانا محمد جرجیس کریمی۔ اہلِ خیر حضرات کی توجہ اور تعاون سے ان کی اشاعت کا مسئلہ حل ہوسکتا ہے۔ (ادارہ)

۷۶ھ

© rasailojaraid.com